السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کےلیے بعد از ولادت چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے اپنی بیوی سے جماع کرنا جائز ہے؟ اگر اس نے (بیوی کے پاک ہونے کے بعد چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے) تیس یا پینتیس دن بعد جماع کیا تو کیا اس پر کوئی کفارہ وغیرہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس (ولادت کے بعد خون کا آنا) کی مدت میں بیوی سے جماع کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر وہ چالیس دن سے ایک دن بھی پہلے پاک ہو جائے تو اس سے جماع کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اس شرط پر جائز ہے کہ بیوی کو ایسی پاکیزگی حاصل ہو جائے کہ جس میں اس پر نماز اور روزہ لازم ہو جاتا ہے اس حالت میں اس پر کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ ان شاء اللہ۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 96

محدث فتویٰ